احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

خطبہ نمبر 50

منگل 11 دسمبر 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 11 دسمبر 2007ء 1428 ہجری 11 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 281

خدا تعالیٰ کی صفت حکیم کے مختلف لغات سے لغوی معانی اور اس کی پُر معارف تشریح

علوم آسمانی اور اسرار روحانی کی واقفیت کیلئے تقویٰ پہلی شرط ہے

الحکیم اس کو کہتے ہیں جو مختلف امور کے اسرار و رموز کو مدنظر رکھ کر انہیں عمدگی اور مہارت سے بجالائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 دسمبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے مختلف لغات اور تفاسیر سے خدا تعالیٰ کی صفت حکیم کے لغوی معانی اور اس کی پر معارف تشریح بیان فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم۔ ٹی۔ اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے لفظ حکیم کے لغوی اور حقیقی معانی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ الحکیم حکمت والے کو کہتے ہیں اور الحکمہ سے مراد یہ ہے کہ افضل ترین اشیاء پر افضل علوم کے ذریعے اطلاع پانا۔ اس کو بھی الحکیم کہتے ہیں جو مختلف امور کے اسرار و رموز کو مدنظر رکھ کر انہیں عمدگی اور مہارت سے بجالائے۔ عالم اور صاحب حکمت کو بھی الحکیم کہتے ہیں۔ پھر حدیث میں قرآن کریم کی صفت اس طرح بیان ہوئی ہے کہ وہ ذکر حکیم ہے یعنی یہ قرآن تمہارے لئے حاکم ہے اور تم پر حاکم ہے یا یہ ایسی محکم کتاب ہے جس میں کوئی اختلاف اور اضطراب نہیں صاف احکام ہیں اور کوئی ابہام نہیں لیکن اس کو سمجھنے کیلئے تقویٰ شرط ہے، صاف دل ہونا شرط ہے، اپنی استعدادوں کے مطابق حکیم ہونا ضروری ہے تب اس کے محکم ہونے کی سمجھ آئے گی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دنیاوی اور رسمی علوم کے حاصل کرنے کے واسطے تقویٰ شرط نہیں مگر علوم آسمانی اور اسرار قرآنی کی واقفیت کیلئے تقویٰ پہلی شرط ہے۔ جب تک انسان پوری فروتنی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ اٹھالے اور اس کے جلال اور جبروت سے لرزاں ہو کر نیازمندی کے ساتھ رجوع نہ کرے قرآنی علوم کا دروازہ نہیں کھل سکتا پس اس میں تقویٰ بطور سیڑھی کے ہے۔ پھر حضور انور نے فرمایا کہ حکمت کا مطلب علم اور عقل کی مدد سے حق بات تک پہنچ جانا ہے۔

حضور انور نے فرشتوں کے بیان لا علم لنا ...... کی خوبصورت تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو بتایا اور فرشتے اس بات کو سمجھ گئے کہ آدم کی پیدائش کے نتیجے میں خونریزی اور فساد ہو تو سکتے ہیں اور ہوں گے مگر وہ خود فساد کے ذمہ دار نہیں ہوں گے اور ایسے وجودوں کا ظہور بھی ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی متعدد صفات کے حامل اور مظہر ہوں گے۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کے مطابق آدم کو صفات الٰہیہ کی تعلیم دی اور آدم نے اس پر عمل کر کے بتا دیا کہ صفات الٰہیہ کا کامل ظہور بغیر ایسے وجود کے جس میں خیر اور شر کی طاقتیں رکھی ہوں نہیں ہوسکتا پھر وہ دونوں میں سے ایک کو اختیار کرے اور خیر کی طاقتوں کو محبت الٰہی کے جذبے سے سرشار ہو کر خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کیلئے اختیار کرے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تعلیم کو سمجھنے کیلئے خیر اور تقویٰ شرط ہے اور جب یہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ کی صفات بھی انسان اپنے اندر پیدا کر سکتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ صفات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے اندر پیدا کیں اور انسان کامل کہلائے۔ پس فرشتے آدم اور ہر نبی کی پیدائش پر یہ اقرار کرتے ہیں کہ ان کا علم محدود ہے اور انسان کا ان کے مقابل پر علم لامحدود ہے اور انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ اللہ تعالیٰ العلیم الحکیم ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بندے کو حاصل ہونے والی حکمت تمام معرفتوں میں سے نفیس ترین اور اپنی خوبی کے اعتبار سے کثیر ترین ہے اور جسے حکمت عطا کر دی جائے تو یقیناً اسے خیر کثیر عطا کر دی گئی۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف ہی اصل حکمت ہے۔

حضور انور نے رب ارنی (۔) کی تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے بھی اس کی تفسیر بیان فرمائی ہے جو اس کی حقیقت پر روشنی ڈالتی ہے۔ فرمایا کہ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا کی کہ احیائے موتیٰ کا جو کام میرے سپرد ہے وہ کس طرح ہوگا یعنی روحانی مردوں کو زندہ کرنے کا طریق اے اللہ تو ہی مجھے بتا کہ میری قوم میں زندگی کس طرح پیدا ہوگی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ چار پرندے لے کر ان کو سدھا لے اور انہیں پہاڑوں پر رکھ دے تو وہ تیری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اپنی اولاد کی تربیت کر۔ وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے احیائے دین کے کام کی تکمیل کریں گے اور یہ چار پرندے حضرت اسماعیلؑ، حضرت اسحٰقؑ حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ ہیں۔ پہاڑ پر رکھنے سے ان کے رفیع الشان ہونے کی طرف اشارہ ہے اور چار پرندوں کو علیحدہ علیحدہ پہاڑ پر رکھنے سے یہ بھی مراد ہے کہ احیائے دین چار مختلف وقتوں میں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہاری قوم چار مرتبہ مردہ ہوگی اور ہم چار مرتبہ زندہ کریں گے۔ حضور انور نے ان چار زمانوں کی تشریح بیان فرمائی اور بتایا کہ نزدیک اور دور کی اولاد کے زندہ ہونے کے اللہ تعالیٰ نے نظارے دکھائے اور یہی اللہ تعالیٰ کے عزیز اور حکیم ہونے کا اظہار ہے اور یہ زندہ ہونا ہم پر ایک ذمہ داری بھی ڈالتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی پر حکمت تعلیم جو تقویٰ سے حاصل ہوتی ہے اس سے چمٹے رہنا ضروری ہے۔ پس جب تک ہم تقویٰ پر قائم رہیں گے یہ نظارے انشاء اللہ دیکھتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ پر چلتے ہوئے اس حکیم خدا کی صفت حکیم کو بھی اپنانے کی توفیق دے اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کے احکامات پر حقیقی طور پر تقویٰ سے چلتے ہوئے عمل کرنے والے ہوں۔ آمین

سب سے پیارا ذکر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سبحان اللہ (اللہ پاک ہے) اور الحمد للہ (تمام تعریف اللہ کیلئے ہے) اور لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) اور اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے) کا ذکر کرنا (دنیا کی ہر چیز سے) جس پر سورج چڑھتا ہے زیادہ پیارا ہے۔

(مسلم کتاب الذکر باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء حديث نمبر: 4861)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

روزنامہ الفضل کی حفاظت کریں

روزنامہ الفضل ہمارا جماعتی اخبار ہے جو جماعت احمدیہ کے احباب کی تربیت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور میں 1913ء میں شروع ہوا اور 90 سال سے زائد عرصہ سے روز افزوں ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔

ہمارا اخبار دنیاوی آلائشوں سے بالاتر دینی اور دنیوی علوم کا خزانہ ہے، قومی امنگوں اور ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ الفضل میں حضرت مسیح موعود کے فرمودہ ملفوظات اور تحریرات کے علاوہ ڈھیروں مقدس حوالہ جات بھی شائع ہوتے ہیں۔ جن کا مطالعہ کرنا، ان کو دوسروں تک پہنچانا، ان پر عمل کرنا اور ان کے ذریعے بچوں کی تعلیم و تربیت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ ان تمام مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے الفضل کے پرچوں کی حفاظت اور ان کو ترتیب سے ریکارڈ میں رکھنا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔

احباب جماعت کی دینی تعلیم و تربیت پر مشتمل یہ مواد احترام کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کو ردی میں دوسرے اخبارات کے ساتھ فروخت کرنا اس کے احترام کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ اگر سنبھالنا ممکن نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ اس کو تلف کریں کہ ان مقدس تحریرات کی بے حرمتی نہ ہو اور کسی الزام کا پیش خیمہ نہ بنے۔ امید ہے احباب جماعت اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اس کے ادب و احترام کو بھی ملحوظ خاطر رکھیں گے۔

دنیا کے کناروں سے

ہمارا جلسہ سالانہ اگرچہ چِھن گیا ہم سے
مگر اس کے مقابل پر ملے ہیں سینکڑوں جلسے
وہی جلسہ ہوا ہے اب محیط کل جہاں گویا
ہماری داستاں ہے ایک زندہ داستاں گویا
ذرا آئینہ ایام میں تک سینکڑوں جلسے
علاقہ ہائے خاص و عام میں تک سینکڑوں جلسے
اُدھر ہالینڈ میں جلسہ ، اِدھر انگلینڈ میں جلسہ
جو کانگو میں ہوا برپا ، تو ٹوگو لینڈ میں جلسہ
صدائے بازگشت آتی ہے دنیا کے کناروں سے
زمیں کے گوشے گوشے سے فلک کے چاند تاروں سے
صدا مہدی کی گونجی گنبد افلاک کے اندر
دلوں کی وسعتوں میں خانہ ادراک کے اندر
اگر ہو جذبہ صادق تو دور ابتلا کیا ہے!
"بـلـٰی" جن کی صدا ہو ان کے آگے پھر بلا کیا ہے!
خدا والوں کا سر باطل کے آگے جھک نہیں سکتا
کہ چل کر کاروانِ حق کبھی پھر رک نہیں سکتا
اثر بادِخزاں کرتی نہیں میرے گلستاں پر
تسلط کیا ہو ظلمت کا بھلا مہر درخشاں پر!

عبدالسلام

دارالضیافت میں قربانی

❁ بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلداز جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/6000روپے
قربانی حصہ گائے -/3000روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر

❁ قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر دستی یا بذریعہ ڈاک مورخہ 19 دسمبر 2007ء تک دفتر لوکل انجمن احمدیہ میں شام چھ بجے تک جمع کرادیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وتقریب شادی

❁ مکرم بشیر احمد احسن صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی مکرمہ عائشہ نور صاحبہ بنت مکرم نور الدین صاحب مرحوم کے نکاح کا اعلان خاکسار کے بھتیجے مکرم قاسم رشید صاحب شکاگو ابن مکرم عبدالرشید یحیٰ صاحب مربی سلسلہ مونٹریال کینیڈا کے ساتھ مورخہ 22 نومبر 2007ء کو مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے بیت المبارک میں بعد نماز عصر -/21000 امریکی ڈالرحق مہر پر کیا۔ بعدازاں مورخہ 24 نومبر 2007ء کو شام 7 بجے الرفیع بینکوئیٹ ہال ربوہ میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مکرمہ عائشہ نور صاحبہ مکرم منصور احمد نورالدین صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ، مکرم میاں فتح الدین صاحب آف گجرات کی پوتی اور مکرم میاں سراج الدین صاحب آف مرادوال ضلع گجرات کی نواسی ہیں جبکہ مکرم قاسم رشید صاحب مکرم میاں سراج الدین صاحب آف مرادوال کے پوتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات بنائے، اور ان کو اور ان کی نسلوں کو خادم احمدیت بنائے نیز خلافت احمدیت سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم آصف جاہ صاحب بابت ترکہ مکرم حاجی برکت اللہ صاحب مرحوم)

❁ مکرم آصف جاہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم حاجی برکت اللہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مولانا عبدالرحیم صاحب درد کی والدہ کے ترکہ میں سے جو رقم مرحوم کے حصہ میں آئی ہے اس رقم کی تقسیم کیلئے خاکسار کے والد محترم حاجی برکت اللہ صاحب کے ورثاء کی تعیین کر کے ممنون فرماویں۔ مکرم حاجی برکت اللہ صاحب مرحوم کے درج ذیل ورثاء ہیں۔

1۔ مکرم آصف جاہ صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ آسیہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نجمہ حفیظ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم نجیب اللہ صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم سمیع اللہ صاحب مرحوم (غیر شادی شدہ)
6۔ مکرم مطیع اللہ صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم رفیع اللہ صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم شفیع اللہ شاہد صاحب (بیٹا)
9۔ مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

مرحومہ کے ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i۔ مکرم لطیف احمد سنوری صاحب (خاوند)
ii۔ مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ (بیٹی)
iii۔ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیٹی)
iv۔ مکرم کبیر احمد سنوری صاحب (بیٹا)
v۔ مکرمہ عطیہ فاتح صاحبہ (بیٹی)
vi۔ مکرم احسان احمد سنوری صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس تعیین ورثاء پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم مرزا سعید احمد بیگ صاحب)

❁ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم مرزا سعید بیگ صاحب ولد مرزا نذیر علی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10/9 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ (علوم جنوبی بشیر) برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مرزا مجید احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مرزا حبیب بیگ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ روبینہ یحیٰ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ ثمینہ طاہر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

چارہ برائے فروخت

❁ ڈگری کالج ربوہ میں واقع نظارت زراعت کے تحت زرعی زمین میں برسیم چارہ فروخت کیلئے موجود ہے۔ خواہش منداحباب دفتر نظارت زراعت سے رابطہ کریں۔ فون نمبر 047-6213956
موبائل:03067960153

(نظارت زراعت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ عید الاضحیہ

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانی اور اس کے فلسفے کے بارے میں پُر معارف بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلوں سے بڑھ کر زندگی کے آخری لمحے تک قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم فرمائے

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک رویا کی بنا پر اپنے لاڈلے بیٹے کو قربان کرنے کا عظیم الشان نمونہ قائم فرمایا

یہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد کو قرۃ العین، نیکیوں پر قدم مارنے والی اور وقف کی روح کو نبھانے والی بنائے

خطبہ عیدالاضحیہ فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 11 جنوری 2006ء بمقام قادیان

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور نے تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ صافات کی آیات کی تلاوت کی اور پھر فرمایا:

آج قربانی کی عید ہے۔ جسے بڑی عید بھی کہتے ہیں۔ عیدالضحیٰ بھی کہتے ہیں اور وہ ....جن کو توفیق ہے جن کے راستے میں کوئی شر اور روکیں حائل نہیں ہوتیں وہ مکہ مکرمہ میں حج کا فریضہ بھی ادا کرتے ہیں۔............ یہ عید اس یاد میں منائی جاتی ہے اور یہ حج کا فریضہ جو ادا کیا جاتا ہے یہ حضرت ابراہیمؑ اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیلؑ اور ان کی بیوی حضرت ہاجرہ کے قربانی کے اس اعلیٰ معیار کی یاد میں اور اتباع میں ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے۔ یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں۔ ان میں اس خاندان کی قربانی کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ:

پس جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے پھرنے کی عمر کو پہنچا اس نے کہا اے میرے پیارے بیٹے یقیناً میں سوتے میں دیکھا کرتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس غور کر تیری کیا رائے ہے۔ اس نے کہا اے میرے باپ وہی کر جو تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ یقیناً اگر اللہ چاہے گا۔ تو تُو مجھے ضرور صبر کرنے والوں میں سے پائے گا۔ پس جب وہ دونوں رضامند ہو گئے اور اس نے اسے پیشانی کے بل لٹا دیا تب ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم یقیناً تو اپنی رویا پوری کر چکا ہے۔ یقیناً اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک بہت کھلی کھلی آزمائش تھی اور ہم نے ایک ذبح عظیم کے بدلے اسے بچا لیا اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔

تو دیکھیں کس طرح باپ نے اس رویا کی بناء پر اپنے بیٹے کو قربان کرنے کیلئے اس بیٹے کو جو لاڈلا بیٹا تھا پہلا بیٹا تھا بڑی عمر میں پیدا ہوا۔ اکیلا تھا، کیسا عظیم الشان نمونہ قائم کیا۔ اور پھر اس لئے کہ بیٹا بھی خود اس قربانی میں شامل ہو وہ بھی اس ثواب کا حق دار ٹھہرے جو خدا تعالیٰ کے اس ارشاد پر عمل کرنے سے ہوتا ہے۔ بیٹے کو بھی کہا کہ یہ خواب تو میں نے دیکھی ہے اور یہ پیغام یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ تم بتاؤ تم اس بارے میں کیا کہتے ہو تو بیٹے نے بھی قربانی کے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے اعلیٰ معیار قائم کرتے ہوئے کیا خوبصورت جواب دیا۔ اے میرے باپ تو وہی کر جس کا حکم ہے۔ جہاں تک میرا سوال ہے میں بھی تیری ذرّیت طیبہ ہوں میں بھی تیری نسل ہوں پاک اولاد ہوں میں بھی تو تیری اس تربیت کی وجہ سے جو تو نے میری کی ہے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہوں پس میری طرف سے کوئی انکار نہیں چھری پکڑ اور میری گردن پر پھیر دے تو دیکھے گا کہ میں صبر کا کیسا اعلیٰ نمونہ قائم کرتا ہوں۔ وہ مثال قائم کرونگا جو رہتی دنیا تک سنہری حروف میں لکھی جانے والی ہوگی۔ لیکن خدا تعالیٰ جو اپنے بندوں کو آزماتا تو ہے ان کو امتحان میں تو ڈالتا ہے۔ ان سے قربانیاں بھی لیتا ہے۔ تا کہ دنیا والوں کے سامنے بھی مثال قائم ہو کسی کی انگلی یہ کہہ کر نہ اٹھے کہ تمھیں کیا پتہ کہ قربانیاں کیا ہوتی ہیں۔ لیکن یہ قربانیاں یہ امتحان یہ ابتلاء ان کو اللہ تعالیٰ کے مزید قریب کر دیتے ہیں۔ ان پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر پہلے سے زیادہ بڑھ کر پڑتی ہے پس یہاں بھی خدا تعالیٰ نے دیکھا کہ میرے دونوں بندے اس امتحان میں پڑنے کیلئے تیار ہو گئے ہیں۔ تو فوراً اپنے پیارے بندے سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ بس تو اپنی رویا پوری کر چکا بیٹا بھی رویا کو پوری کر چکا نہ صرف پوری کر دی بلکہ اس کے اعلیٰ معیار قائم کر دیئے۔ اب تم اس قابل ہو کہ بڑی سے بڑی قربانی پیش کر سکو۔ یہ تو ایک وقت کی قربانی ہے چھری پھیرنے کی قربانی جس کے بدلے میں ظاہراً پورا کرنے کیلئے بھی ایک دنبے کو ذبح کر دو لیکن اس سے ایک بہت بڑی قربانی ہے جو تم کر رہے ہو جو تم نے مستقل کرنی ہے اب اور ایک عرصے پر محیط ہے اور وہ قربانی بے آب وگیاہ جنگل، میں بیابان میں رہ کر ہر وقت کی قربانی دینا۔ جنگل میں رہ کر ہر لمحے موت کا سامنا کرنا پس یہ قربانی ہے جو تمہیں مقرب ترین بنا دے گی جوش میں آ کر موت کے منہ میں تو کئی لوگ کُود جاتے ہیں لیکن ہر وقت کے جذبات کی قربانی ہر وقت ہر لمحہ موت کا سامنا کرنا ایک اعلیٰ معیار کو چاہتا ہے جو حضرت ابراہیمؑ، حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے کی تھیں اور یوں قربانی کے وہ اعلیٰ معیار قائم کیے جسکی یاد میں حج بھی کیا جاتا ہے اور عیدالاضحیٰ منا کر دنیا میں جس جگہ............ بستے ہیں اور جن کو کوئی توفیق ہے وہ ظاہری قربانی بھی جانوروں کی کرتے ہیں۔

لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ظاہری قربانی کر دینا یا اس قربانی کا ذکر کر لینا یا سُن لینا اللہ تعالیٰ کا مقرب نہیں بناتا۔ ہمیں جو یہ قرآن کریم نے تفصیل سے اس قربانی کی خبر دی جو ایک اندازے کے مطابق آنحضرت ﷺ سے تقریباً کوئی ستائیس، اٹھائیس سو سال پہلے کا واقعہ ہے گو کہ بائبل میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے لیکن قرآن کریم نے صحیح حقائق کے ساتھ اس عظیم قربانی کی خبر ہمیں دی۔ پس یہ یاد رکھنے والی قربانی ہے۔ تو بہر حال میں یہ ذکر کر رہا تھا کہ یہ عظیم قربانی جو اس خاندان نے دی اسکی یاد کا حق ہم صرف سال کے سال عید منا کر یا جن کو توفیق ہے وہ حج پر جا کر یا جانوروں کی قربانیاں کر کے ہی نہیں کر سکتے بلکہ اس کیلئے ان اللہ کے پیاروں کے دل میں جو تقویٰ تھا وہ بھی ہمیں پیدا کرنا ہوگا بلکہ حضرت ہاجرہ کا دل بھی تقویٰ اور توکل سے پُر تھا جنہوں نے حضرت ابراھیم کے یہ کہنے پر کہ ہاں اللہ کے حکم سے میں اس بیابان میں تمہیں چھوڑے جا رہا ہوں تو توکل کی عظیم الشان مثال قائم کرتے ہوئے انہوں نے جواب دیا تھا کہ پھر ہمیں خدا ضائع نہیں کرے گا۔ یہ توکل اور یہ تقویٰ بھی ہمیں پیدا کرنا ہوگا اور پھر ہم نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف ضائع نہیں کیا بلکہ اسی نسل میں سے ایک عظیم الشان نبی مبعوث فرمایا جو خاتم

الانبیاء کہلایا اور اب کوئی نہیں جو اس کا دامن پکڑے بغیر خدا تک پہنچ سکے اور پھر اس نبیؐ نے بھی قربانی کے وہ اعلیٰ معیار قائم فرمائے اور پہلوں سے بڑھ کر قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم فرمائے اور ایک تسلسل سے زندگی کے آخری لمحے تک یہ قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم فرماتے چلے گئے تو یہ ذبح عظیم تھی جس کے نمونے دکھانے کیلئے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جان بھی بخشی گئی تھی جن کی نسل میں سے وہ عظیم قربانی کرنے والا پیدا ہوا اور یہی نہیں بلکہ آپؐ کی قوت قدسیہ سے آپ کے صحابہؓ میں بھی تسلسل سے قربانیاں کرتے چلے جانے کے معیار قائم ہوتے چلے گئے۔ ....

ہمیں اس قربانی کی عید پر یہ جائزے لینے ہوں گے کہ صرف عید منانے کیلئے تو ہم عید نہیں منا رہے صرف قربانیوں کا گوشت کھانے کیلئے تو نہیں ہم قربانیاں کر رہے جانور ذبح کر رہے۔ کہیں اپنے بڑے اور امیر ہونے کے اظہار کے طور پر تو ہم قیمتی جانور نہیں خرید رہے اگر یہ باتیں ہیں تو یہ عید وہ عید نہیں جسکا اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانیوں کے حوالے سے ذکر فرمایا ہے۔ ہم نے وہ عید کرنی ہے ہم نے وہ قربانی دینی ہے جو اس عظیم قربانی کی یاد دلاتے ہوئے ہمیں اللہ تعالیٰ کا مقرب بنانے والی ہو اگر یہ عیدیں اور یہ قربانیاں تقویٰ سے دُور لے جانے والی ہیں تو ایسی قربانیوں کی اللہ تعالیٰ کو کوئی پرواہ نہیں اُسکو اس سے غرض نہیں ہے کہ کس کا جانور 20 سیر گوشت والا ہے یا ایک من گوشت والا ہے یا کس جانور کی قیمت زیادہ ہے اللہ تعالیٰ نے تو یہ دیکھنا ہے کہ اس قربانی کے پیچھے وہ جذبہ کتنا ہے وہ خواہش کتنی ہے اور اس کے لئے دوسرے نیک اعمال بجالانے کی کوشش کتنی ہے جس سے پتہ چلے کہ اللہ کے اس بندے نے تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

پس ہر احمدی کو اس نظر سے اپنی عیدوں کا جائزہ لینا چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ نے ان چیزوں کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے صاف فرما دیا ہے کہ مجھ تک یہ مادی چیزیں نہیں پہنچتیں مجھ تک تمہارا تقویٰ پہنچے گا جیسے کہ فرماتا ہے۔(۔)

کہ ہرگز اللہ تک نہ ان کے گوشت پہنچیں گے نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچے گا۔ پس یہ تقویٰ ہے جو ہر احمدی کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور جیسا میں پہلے ذکر کر آیا ہوں کہ یہ تقویٰ ہی تھا جس نے حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ اور حضرت ہاجرہ کو ایک مسلسل قربانی کی طرف مائل رکھا۔ جس کی وجہ سے وہ مسلسل قربانی دیتے چلے گئے۔ پس یہ سبق ہم میں سے ہر ایک کو یاد رکھنا چاہیے کہ ظاہری عمل اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کرتے بلکہ ہر عمل کے پیچھے جو روح ہے وہ اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتی ہے اس لئے ہر عمل کے بعد خود اپنی نیتوں کو بھی صاف رکھنا ہوگا اس لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

پس یہ عید بھی اور اس کی قربانیاں بھی ہمیں تقویٰ پر قدم مارنے کی طرف توجہ دلانے والی اور اللہ کی رضا کے حصول کیلئے ہونی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خالصتاً اپنے آگے جھکنے والا بنانا چاہتا ہے اور ہمارے سے ہر قسم کی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہمارے سے اپنی عزیز ترین اشیاء کی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اپنی جان، اور مال، اور وقت، اور عزت کو قربان کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہیں۔ مختلف جگہوں پر ہم یہ عہد بھی کرتے ہیں یہ عہد اس لئے جماعت کے عہد میں شامل کیا گیا ہے، تبھی ہم اس یاد کو زندہ بھی رکھ سکتے ہیں جو ایک تسلسل کے ساتھ لمبے عرصے تک کی جاتی رہی قربانی کی یاد، تبھی ہم ان قربانیوں کی یاد تازہ رکھ سکتے ہیں جو آنحضرت ﷺ نے کیں اور پھر آپ کی قوت قدسیہ کی وجہ سے صحابہ رضوان اللہ علیہم نے کیں جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ وہ قربانیاں کوئی چھوٹی موٹی قربانیاں نہیں تھیں ان واقعات کو پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کہ کس طرح تسلسل سے وہ قربانیاں کرتے چلے گئے لیکن اپنے ایمان پر آنچ نہ آنے دی تبھی ہم ان قربانیوں کو زندہ رکھ سکتے ہیں، جو حضرت مسیح موعود جن کا، ہم سے مطالبہ کرتے ہیں، یعنی حقوق اللہ کی ادائیگی اور حقوق العباد کی ادائیگی۔ اگر نمازوں اور عبادتوں میں سست ہیں تو ہماری یہ عید کی خوشیاں محض دنیاوی خوشیاں ہیں اگر ہم مالی قربانیاں نہیں کر رہے تو ہم اس مغز کو حاصل کرنے والے نہیں ہیں اسکی طرف توجہ نہیں کر رہے جس کے حصول کی خدا تعالیٰ ہمیں توجہ دلا رہا ہے اگر ہم حقوق العباد ادا نہیں کر رہے اور معاشرے کے مختلف حقوق ہیں ان کی طرف توجہ نہیں دے رہے تو ہماری عید بے فائدہ ہے، بچے ماں باپ کے حقوق ادا نہیں کر رہے، میاں بیوی ایک دوسرے سے زیادتی کر رہے ہیں، بھائی بھائی سے بول چال بند کئے بیٹھے ہیں تو یہ سب تقویٰ سے دور لے جانے والی باتیں ہیں۔ تو ایسی صورت میں نہ نمازیں خدا کیلئے ہیں اگر کوئی پڑھتا ہے تو، نہ دوسرے اعمال خدا کے لئے ہیں بلکہ سب دکھاوے ہیں، کیونکہ تقویٰ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے تمام حکموں پہ چلنے کی کوشش کی جائے۔ پس ہر احمدی جو اپنے آپ کو حقیقت میں حضرت مسیح موعود کی جماعت سے منسوب کرتا ہے وہ ان عیدوں کی برکات سے تبھی فائدہ اٹھا سکے گا جب وہ اپنے ہر عمل کو تقویٰ کو سامنے رکھتے ہوئے بجالائے اور جو اس طرح اللہ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے عید قربانی منائے گا اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے یہ خوشخبری دی ہے جسکا ایک روایت میں یوں ذکر آتا ہے جب ایک سوال کرنے والے نے یہ سوال کیا کہ یارسول اللہ یہ قربانیاں کیا ہیں؟ تو فرمایا کہ یہ تمہارے باپ ابراہیمؑ کی سنت ہیں عرض کی یارسول اللہ ہمیں ان سے کیا فائدہ ہوگا۔ فرمایا قربانی کے جانور کے ہر بال کے عوض ایک نیکی ملے گی صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ اونٹ کا کیا ہوگا فرمایا اونٹ کے ہر بال کے عوض ایک نیکی ملے گی۔ ایک اور روایت میں یوں بھی ہے کہ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے خدا تعالیٰ کے حضور ایک درجہ پاتا ہے۔ پس ان قربانیوں کے ذریعے اپنے نفسوں کو خوشی پہنچاؤ۔ تو اس کا یہی مطلب ہے کہ یہ قربانیاں تقویٰ کی روح کے ساتھ اگر کی جائیں اس سنت پر چلتے ہوئے کی جائیں جو ابراہیم کی سنت ہے۔ حضرت ابراہیم نے کسی نام و نمود کیلئے قربانیاں نہیں کی تھیں بلکہ تقویٰ سے پر دل کے ساتھ کی تھیں۔ اس حدیث سے یہ نہ کوئی سمجھ لے کہ بس قربانی کر لی اور بخشے گئے جیسے آج کل اکثر عیدوں میں قربانیاں کرنے والے کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل نہیں اور قربانیوں پر ہزاروں روپے خرچ ہو رہے ہیں۔ تو آنحضرت ﷺ قرآن کے خلاف تو بات نہیں کر سکتے تھے آپؐ پر تو یہ کتاب اتری تھی آپؐ تو شارع تھے اس حدیث کا مطلب یہی ہے کہ تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے اور دل میں سنت ابراہیمی کا احساس پیدا کرتے ہوئے جب تم یہ قربانیاں کر رہے ہوگے تو پھر اللہ تعالیٰ جو مختلف طریقوں سے اپنے بندے کو بخشنا چاہتا ہے اسکی اس قربانی کے خون اور بال اور دوسرے اعضاء کے بدلے میں نیکیاں لکھ لیتا ہے۔ پس جہاں یہ خوش خبری ہے ہمارے لئے وہاں یہ ایک مومن پر بہت بڑی ذمہ داری بھی ڈال دی ہے کہ وہ اعمال بجالاؤ جن کی وجہ سے یہ نیکیاں تمہارے نام لکھی جائیں۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''خدا تعالیٰ نے شریعت (۔) میں بہت سے ضروری احکام کیلئے نمونے قائم کئے ہیں چنانچہ انسان کو یہ حکم ہے کہ وہ اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اور اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہو۔ پس ظاہری قربانیاں اسی حالت کے لئے نمونہ ٹھہرائی گئی ہیں لیکن اصل غرض یہی قربانی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔)

یعنی خدا کو تمہاری قربانیوں کا گوشت نہیں پہنچتا اور نہ خون پہنچتا ہے مگر تمہارا تقویٰ اس تک پہنچتا ہے۔

یعنی اس سے اتنا ڈرو گویا اس کی راہ میں مر ہی جاؤ اور جیسے تم اپنے ہاتھ سے قربانیاں ذبح کرتے ہو اس طرح تم بھی خدا کی راہ میں ذبح ہو جاؤ۔ جب کوئی تقویٰ اس درجہ سے کم ہے تو ابھی وہ ناقص ہے۔ پس اگر ہم اسطرح اپنے جائزے لینے لگ جائیں اگر ہم دیکھیں کہ کیا واقعی ہم خدا کی راہ میں ذبح ہونے کیلئے تیار ہیں تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم تقویٰ پر چلنے والے ہیں۔ اللہ ہمیں اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

ایک بات اسی تعلق میں واقفین نو کے بارے میں بھی کہنا چاہتا ہوں اس کا تعلق والدین سے بھی ہے اور ہوش کی عمر کو پہنچ کر بچوں سے بھی، والدین پیدائش سے پہلے بھی بچے کو وقف کے

لئے پیش کرتے ہیں اور آج بھی کر رہے ہیں اور جب تک یہ سکیم ہے کرتے چلے جائیں گے۔

پس سب سے پہلے تو والدین اپنے رب کا شکر ادا کریں کہ اس نے ان کے بچوں کے بہترین مستقبل کا ایک ذریعہ مہیا فرما دیا ہے کیونکہ اس سے زیادہ خوش قسمت کوئی نہیں ہو سکتا۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی خدمت کے لئے سامان مہیا فرما دیا چن لیا، یہ پیش کش کرنے کے بعد والدین کو مستقل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا بھی کرنی چاہیے کہ

اے میرے رب مجھے نیکو کار اولاد بخش جن کی تو اولاد پیدا ہو کر وقف نو کی فوج میں شامل ہو چکی ہے میں امید کرتا ہوں کہ اکثریت نے یہ دعا اپنی اولاد کے لئے کی ہوگی لیکن بہر حال جنہوں نے اب اپنے بچوں کو پیش کیا ہے اور کر رہے ہیں ہزاروں کی تعداد میں پیش کر رہے ہیں وہ اپنی ہونے والی اولاد کے لئے دعائیں بھی کریں تا کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیک صالح اولاد دے۔ جو حقیقت میں وقف کے تقاضوں کو نبھانے والی ہو پھر جن والدین کے بچے پیدا ہو چکے ہیں بڑے ہو چکے ہیں وہ بھی اپنی اولاد کے لئے مستقل یہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس اولاد کو قرۃ العین بنائے، انکی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے، نیکیوں پر قدم مارنے والا بنائے، وقف کی روح کو نبھانے والا بنائے، ان کا شمار حقیقت میں ذرّیّت طیبہ میں ہو، وقت آنے پر جب ہوش کی عمر کو پہنچیں تو ان کا جواب بھی وہ ہو جو حضرت اسماعیل علیہ السلام نے دیا تھا بعض اندازوں کے مطابق کہا جاتا ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عمر اس وقت 13,12 سال تھی جب انہوں نے اپنے والد کو یہ جواب دیا تھا کہ:۔

تو واقفین نو بچے اس عمر کو پہنچ کر اس بات کا پورا فہم اور ادراک رکھنے والے ہوں کہ وقف نو کیا چیز ہے۔ بعض والدین اسطرف پوری توجہ نہیں کرتے کیونکہ یہ فہم پیدا کرنا بھی والدین کا کام ہے اور یہ والدین یاد رکھیں کہ انکے اپنے تقویٰ کے معیار اچھے ہونگے، انکی اپنی حالت سنت ابراہیمی کے مطابق ہوگی تو ان کو اسماعیل والا جواب ملے گا۔ اس لئے یہ ذمہ داری صرف نظام جماعت کی نہیں ہے بلکہ بہت بڑی ذمہ داری والدین کی بھی ہے کہ وہ بچوں کی اٹھان ایسی کریں کہ جو بڑے ہو کر آسانی سے جماعتی مقاصد کو پورا کرنے کا ذریعہ بن سکیں۔ اس قابل ہو سکیں کہ خدمت دین کرنے والے ہوں اور والدین کو اپنے تقویٰ کے معیار بہتر کرنے سے یہ چیز حاصل ہوگی والدین کے اپنے تقویٰ کے معیار بہتر ہونگے تو وقف نو اولاد بھی بہتر ہوگی بلکہ دوسری اولاد بھی فائدہ اٹھا رہی ہوگی اس سے۔ پس والدین بھی اس قربانی کی روح کو سمجھیں قربانی دینے کے لئے تیار صرف حضرت اسماعیل علیہ السلام نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ حضرت ہاجرہ نے بھی قربانی دی تھی اور حضرت ابراہیم نے بھی قربانی دی تھی۔ اس لحاظ سے بہت بڑا کام ہے والدین کا میرے نزدیک تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ جو آسمانی تحریک تھی یہ پورے معاشرے کو صاف کرنے والی تحریک تھی اگر ہر وہ گھر جہاں وقف نو کا بچہ ہے اپنی ذمہ داری کو سمجھے۔ یہ نہ سمجھ لیں کہ بچے کو پیش کر دیا اور اس بات پر فخر ہے کہ بس کافی ہو گیا، یہ جیسا کہ میں نے کہا ایک جاری عمل ہے اس پر لگاتار ایک تسلسل کے ساتھ قربانیاں کرتے چلے جانے کی ضرورت ہے اس وقت تک جب تک کہ بچہ جماعت کا ایک مفید وجود نہیں بن جاتا۔ ان بچوں کے ذہنوں میں بچپن سے ہی یہ بات بٹھائیں کہ تم وقف ہو۔ اور سب سے پہلا کام تمہارا دین کی خدمت کرنا ہے۔ اس کے لئے تم دین کا علم حاصل کرو (۔) بننا ہے تم نے اور اس لحاظ سے وہ اپنے ذہنوں کو تیار بھی کریں گے اور پڑھائی بھی کریں گے۔ جو پڑھائی کے اس معیار تک نہیں پہنچتے وہ معلم پھر بن جاتے ہیں بہر حال جس جس طرح ان کی سلیکشن ہوتی ہے بہر حال جماعت کو تربیت اور (۔) کے میدان میں بہت بڑی تعداد چاہیے واقفین نو بچوں کی تبھی ہم اپنی ضرورت پوری کر سکتے ہیں۔ پھر ڈاکٹرز ہیں ٹیچرز ہیں پھر دوسرے پیشے ہیں لیکن زیادہ تعداد بہر حال ایسے واقفین نو کی چاہیے جو دین کا علم سیکھنے والے ہوں جامعہ میں جانے والے ہوں باپ اور مائیں اگر بچپن سے ہی بچوں کے ذہنوں میں یہ ڈالیں گی تو پھر اکثر بچوں کے ذہن اس طرف مائل ہونگے اور پھر اس کے ساتھ جیسا کہ میں نے کہا تقویٰ پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں انکے کے لئے دعائیں کرتے چلے جائیں اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا مدد فرمائے گا۔

پھر واقفین نو بچے بھی اپنے ذہن میں رکھیں جو ہوش کی عمر کو پہنچ چکے ہیں جو اپنے والدین کے عہد کی تجدید خود ہوش کی عمر کو پہنچ کر کر رہے ہیں کہ وقف نو میں ہونا اس وقت ان کے لئے ان کے والدین کے لئے قابل فخر ہوگا جب وہ اس قربانی کے معیار کو سمجھیں گے جو حضرت اسماعیل علیہ السلام نے قائم فرمایا تھا اور اس آزمائش پر پورے اتریں گے جو انہوں نے قائم فرمائی تھی۔ وہ وقتی آزمائش نہیں تھی ایک مسلسل قربانی کی آزمائش تھی پس ہوش کی عمر کو پہنچ کر آپ اپنے آپ کو دینی تعلیم کے لئے پیش کریں اور اگر اس معیار پر کسی وجہ سے پورے نہ اترتے ہوں جامعہ کے معیار پر تو پھر جماعتی نظام سے مشورہ کرنے کے بعد اپنی لائن اختیار کریں جس کی جماعت کو ضرورت ہو۔ جس سے جماعت کو فائدہ پہنچ سکتا ہو پس جامعہ میں جانے کے لئے یہ تصور ہو کہ کسی کے تھوڑے نمبر آئے تو جامعہ میں جاؤں گا اگر بہت اچھے نمبر آ گئے ڈسٹنکشن لے لی تو پھر ڈاکٹر بنوں گا یا فلاں بنوں گا۔ آپ ان خوش قسمت بچوں میں سے ہیں جن کو ابتداء سے ہی مستقبل کی لائن اختیار کرنے کا پتہ لگ گیا ہے بہت سارے بچے ہیں بڑے ہوشیار ہوتے ہیں لیکن آخر تک ان کو پتہ نہیں ہوتا کہ کیا لائن اختیار کریں گے ہمارے ان ملکوں میں بلکہ اور دنیا میں بھی تو یہ تو بہت بڑی خوش قسمتی ہے کہ ایک لائن آپ کو میسر آ گئی ہے اس کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے بجائے ادھر ادھر جانے کے پھر یہ بھی خوش قسمتی ہے کہ آپ کے لئے والدین کی دعائیں جماعت کی دعائیں اور اللہ تعالیٰ کا خاص فضل شامل حال ہے کیونکہ آپ نے اللہ کی خاطر زندگیاں قربان کرنے کا عہد کیا ہے اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو ان کے والدین اور اسی طرح تمام واقفین زندگی اور جو خدمت کرنے والے ہیں جو دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کر چکے ہیں انہیں سب کو اپنی قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو خدا تعالیٰ ان سے چاہتا ہے۔

اب میں دعا کی درخواست کرتا ہوں اسیران کیلئے، مختلف جگہوں پر، خاص کر.......... میں بہت زیادہ اسیران جیلوں میں پڑے ہوئے ہیں صرف اس لئے کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کو مانا اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کر رہے ہیں۔.......... جو ہیں، .... احمدیت، ان کے خاندانوں کیلئے ان کے بچوں کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ انکی قربانیوں کو بھی قبول فرمائے اور بہترین اجر عطا فرمائے انکی آئندہ نسلوں میں بھی واقفین زندگی جو ہیں انکے لئے دعا کریں، سلسلے کے خدمت کرنے والے ہیں انکے لئے دعا کریں، یہاں قادیان کے رہنے والے یہ یاد رکھیں جو یہاں نئے آنے والے ہیں یا درویشوں کی اولاد ہیں کہ ان درویشوں نے بھی بڑی تسلسل کے ساتھ بڑی قربانیاں دی ہیں انکی قربانیوں کو زندہ رکھنے کیلئے اس بستی میں رہتے ہوئے اپنے تقویٰ کے معیار اونچے کریں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں اور اپنے اعمال کی نگرانی کریں۔ تمام دنیا کے رہنے والے اس بستی کے ابتدائی درویشوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو یہ خطبہ سن رہے ہیں، وہ درویش جو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے ہیں اور قربانی کی مثالیں قائم کرتے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہوئے اللہ تعالیٰ انکے درجات بلند فرماتا رہے اور جو موجود ہیں اللہ تعالیٰ انکی عمر اور صحت میں برکت دے انکی نسلوں کو بھی اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ پاکستان کے احمدیوں کیلئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ انکو بھی اس مسلسل ابتلاء اور امتحان اور آزمائش سے نکالے راستے صاف فرمائے انکے تقویٰ کے معیار کو بھی بڑھائے اور انکی نیک تمناؤں اور دعاؤں کو بھی قبول فرمائے کئی لکھتے ہیں کہ آپ اتنے قریب آ گئے ہیں لیکن حالات کیوجہ سے ہم پھر بھی مل نہیں سکتے پاکستان کے احمدیوں سے میں کہتا ہوں کہ آج آپ کے دل جذبات اور درد سے بھرے ہوئے ہیں ان جذبات، اس درد کو آنسوؤں میں ڈھال کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کریں تا کہ اللہ تعالیٰ جلد تر یہ آزمائش اور جدائی کے دن ختم کر دے بنگلہ دیش انڈونیشیا اور کچھ اس طرح ہندوستان کے بعض علاقوں میں احمدیوں پر کافی سختیاں ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکی مشکلات بھی ختم کرے اور دشمن کے ہر شر اور شرارت سے محفوظ رکھے اور انکے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرتا چلا جائے اور جلد وہ دن ہمیں دکھائے جب ہم احمدیت (۔) کا جھنڈا تمام دنیا پر گاڑنے والے ہوں۔ آمین

محمد سمیع طاہر صاحب

گفتگو کا اعجاز

خیال خاطر احباب چاہیے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

''روزمرہ گفتگو'' بظاہر سادہ سے دو الفاظ ہیں لیکن اپنی معنویت اور افادیت کے اعتبار سے نہایت گہرے اثرات اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ خاص طور پر اس لحاظ سے کہ الفاظ کا موزوں انتخاب ہماری شخصیت کے خدوخال کو تشکیل دیتا اور ہماری سیرت و کردار کے اوصاف اجاگر کرتا ہے۔ ظاہری شکل و صورت کے نقوش تو عارضی ہوتے ہیں، جو وقت کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں اصل چیز تو سیرت ہوتی ہے۔

سیرت نہ ہو تو عارض و رخسار سب غلط
خوشبو اڑی تو پھول فقط رنگ رہ گیا

موقع کی مناسبت سے الفاظ کا موزوں چناؤ اور پھر ان کی ادائیگی کا سلیقہ جہاں ہمیں معزز و محترم بنا دیتا ہے وہاں الفاظ کا غلط اور بے محل استعمال ذلت و رسوائی سے بھی ہمکنار کر دیا کرتا ہے۔ صاحب کردار جب کسی سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ الفاظ کا چناؤ مخاطب کی حیثیت کو نہیں اپنے مقام و مرتبہ کو سامنے رکھ کر کرتے ہیں ایسا کرتے ہوئے نہ تو وہ خود شرف انسانیت کے مقام سے گرتے ہیں اور نہ کسی اور کو نفرت و تضحیک کا نشانہ بناتے ہیں۔

اردو زبان و ادب کے ایک معروف مصنف اور ادیب محمد طفیل نے ایک دفعہ لکھا۔ ''زبان کو عقل سے صرف تین باتیں معلوم کرنی چاہئیں، کس سے بولے، کب بولے، اور کیا بولے، اس کلیہ کا حق ادا کیا جائے تو انسان ساری عمر سوچتا رہ جائے کہ کسی سے کوئی بات نہ کرے۔ پھر بھی اتنا تو ہونا چاہئے کہ ہر ایک سے نہ بولے اور سوچ سمجھ کر بولے۔ (چہرہ نمائی)

گویا بولنا ضروری ٹھہرا ہو تو بولے ورنہ خاموشی بہتر ہے، مشہور کہاوت ہے کہ دو آدمی چلے جا رہے تھے۔ ایک بولتا جا رہا تھا اور دوسرا خاموش تھا اور صرف سننے پر اکتفا کئے ہوئے تھا کہنے والا کہتا ہے کہ سننے والا زیادہ عقلمند تھا.........

تاریخ اسلام میں قدم قدم پر آپ کو ایسی ایمان افروز اور روشن مثالیں اتنے تواتر سے ملیں گی کہ آپ ورطۂ حیرت میں گم ہو جائیں گے۔ اسلام کی تعلیمات نے دنیا کی انتہائی بدترین قوم کو دنیا کے شائستہ ترین افراد بنا دیا۔ ان کی دوستی اور دشمنی محض اللہ رب العزت کی رضا کے تابع ہوگئی اور وہ دنیا کے مہذب ترین افراد بن گئے سرور کائنات، فخر موجودات، حضرت نبی کریم ﷺ کی معزز و بابرکت محفل میں بڑے بڑے قابل، زیرک، دانا صحابہؓ تشریف فرما ہوتے تھے اور جب کبھی رسالت مآب ﷺ اپنے صحابہ سے کوئی دینی سوال پوچھتے تو صحابہ نہایت ادب سے جواب دیتے۔ اللہ اور اللہ کا رسول ہی بہتر جانتا ہے کتنے بلند پایہ لوگ تھے اور کتنی مقدس ان کی مجلس ہوا کرتی تھی۔ جس میں کہنے اور سننے والے ادب اور احترام کے ہر قرینہ سے آگاہ اور واقف ہوتے تھے۔

آیئے سرکار دو عالم ﷺ کے انداز گفتگو اور طرز کلام پر صحابہ کی رائے معلوم کریں۔ ہندؓ بن ابی ہالہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ''بلا ضرورت نہ بولتے تھے، دیر تک خاموش رہتے تھے نرم خو تھے جفا جو اور حقیر نہ تھے۔.........کشادہ دل تھے، اپنے نفس کے لئے نہ غضبناک ہوتے نہ انتقام لیتے.........''

خارجہ بن زیدؓ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ .... ''بہت زیادہ خاموش رہتے۔ جو شخص نامناسب بات بولتا۔ اس سے رخ پھیر لیتے، آپ کی ہنسی مسکراہٹ تھی اور کلام دوٹوک، نہ فضول نہ کوتاہ.........''

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود بھی اسی عمل کے پیرو تھے اپنوں کے ساتھ ساتھ غیروں کی گواہیاں موجود ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے بڑے بھائی ابونصر آہ مرحوم 3 مئی 1905ء کو قادیان آئے واپس جا کر انہوں نے سفر قادیان کے عنوان سے ایک طویل مضمون تحریر فرمایا۔ اس میں حضرت مسیح موعود کی گفتگو کے انداز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

باتوں میں ملائمت ہے طبیعت منکسر مگر حکومت خیز۔ مزاج ٹھنڈا مگر دلوں کو گرما دینے والا اور بردباری کی شان نے انکساری کیفیت میں اعتدال پیدا کر دیا ہے گفتگو ہمیشہ اس نرمی سے کرتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے گویا متبسم ہیں۔''

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 145 مصنفہ یعقوب علی عرفانی)

حضرت مسیح موعود کے سوانح نگاروں نے آپ کی عادات و معمولات اور اخلاق کے بارے میں تحریر کیا ہے کہ آپ نرم گفتار تھے، طبیعت میں حلیمی تھی اور ضبط اپنے کمال درجہ پر تھا فلسفہ اخلاق کے حوالہ سے آپ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ نے جدید و قدیم ادوار کے ماہرین نفسیات اور اخلاقیات کے برعکس طبعی جذبات اور اخلاقی امور میں امتیاز کر کے دکھایا۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

''خدا کے پاک کلام نے تمام نیچرل قویٰ اور جسمانی خواہشوں اور تقاضوں کو طبعی حالات کی مد میں رکھا اور وہی طبعی حالتیں ہیں جو بالا رادہ ترتیب اور تعدیل اور موقع بینی اور محل پر استعمال کرنے کے بعد اخلاق کا رنگ پکڑ لیتی ہیں۔ ایسا ہی اخلاقی حالتیں روحانی حالتوں سے کوئی الگ باتیں نہیں ہیں بلکہ وہی اخلاقی حالتیں ہیں جو پورے فنا فی اللہ اور تزکیہ نفس اور پورے انقطاع الی اللہ اور پوری محبت اور پوری محویت اور پوری سکینت اور اطمینان اور پوری موافقت باللہ سے روحانیت کا رنگ پکڑ لیتی ہیں۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 325)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی بیان فرماتے ہیں:

آپ (حضرت مسیح موعود) نے انسانی معراج اور انسانیت کا کمال ہر ایک خلق کو محل اور موقع پر استعمال کرنے میں بتایا ہے جس سے روحانیت ملتی ہے جس کے ذریعہ انسان خدا کی راہ میں وفاداری کے ساتھ قدم مارتا اور اسی کا ہو جاتا ہے اور پھر جو اس کا ہو جاتا ہے اس کے بغیر جی ہی نہیں سکتا اور اس مقام پر وہ عارف ہوتا ہے جو خدا کی ایک مچھلی ہے اور اس کے ہاتھ سے ذبح کی گئی ہے اور اس کا پانی خدا کی محبت ہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 82)

آیئے دیکھیں حضرت مسیح پاک نے کیسے اخلاق دکھائے اور کس انداز میں گفتگو فرمائی۔ سیرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب میں حضرت میاں محمود (بعمر چار سال) مسودات جلانے کا واقعہ لکھا ہے۔ مولانا تحریر فرماتے ہیں۔

''عورتیں، بچے اور دیگر گھر کے سب لوگ حیران اور انگشت بدندان کہ اب کیا ہوگا اور درحقیقت عادتاً ان سب کو علیٰ قدر مراتب بری حالت اور مکروہ نظارہ کے پیش آنے کا گمان اور انتظار تھا اور ہونا بھی چاہئے تھا مگر حضرت مسکرا کر فرماتے ہیں۔

''خوب ہوا اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی بڑی مصلحت ہوگی اور اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس سے بہتر مضمون ہمیں سمجھائے۔''

حضرت مولانا فرماتے ہیں کہ ''اس موقع پر ابنائے زمانہ کی عادات سے مقابلہ کئے بغیر ایک نکتہ چیں نگاہ کو اس نظارہ سے واپس نہیں ہونا چاہئے''۔

(سیرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی صفحہ 21-20)

ایک عورت نے مسیح پاک کے گھر سے چاول چرائے اور پکڑی گئی۔ حضرت ادھر آ نکلے تو فرمایا:

'محتاج ہے کچھ تھوڑے سے اسے دے دو اور فضیحت نہ کرو اور خدا تعالیٰ کی ستاری کا شیوہ اختیار کرو۔'' (سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 25)

حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ ایک خادم کو چند خطوط پوسٹ کرنے کو دیئے ان میں سے بعض رجسٹرڈ خطوط بھی تھے کچھ دنوں بعد میاں محمود نے کوڑے میں سے خط نکالے اور حضور کو لا کر دیئے۔ آپ نے خادم کو بلایا اور صرف اتنا فرمایا

''حامد علی! تمہیں نسیان ہو گیا ہے ذرا فکر سے کام کیا کرو۔

حضرت مولانا حکیم نور الدین خلیفۃ المسیح الاول کو ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے ایک دو ورقہ مضمون جو نہایت فصیح و بلیغ فارسی میں تحریر کیا گیا تھا پڑھنے کو دیا۔ حضرت خلیفہ اول سے وہ مضمون کھو گیا۔ جب ان سے مضمون کا تقاضا ہوا تو بقول حضرت مولوی عبدالکریم صاحب۔

'' مولوی صاحب اپنی جگہ بڑے خجل اور حیران تھے کہ بڑی خفت کی بات ہے؟ حضرت کیا کہیں گے؟ یہ عجیب ہوشیار آدمی ہے ایک کاغذ اور ایسا ضروری کاغذ بھی سنبھال نہیں سکا۔ حضرت کو خبر ہوئی۔ معمولی ہشاش بشاش چہرہ تبسم زیر لب تشریف لائے اور بڑا عذر کیا کہ مولوی صاحب کو کاغذ کے گم ہونے سے بڑی تشویش ہوئی مجھے افسوس ہے کہ اس کی جستجو میں اس قدر دوا دوتگا پو کیوں کیا گیا؟ میرا تو اعتقاد ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے بہتر ہمیں عطا فرمائے گا۔

(سیرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب صفحہ 21)

پس دوستو، عزیزو اور بھائیو! جب ہمیں اطلاع ہو گئی کہ حضرت رسول پاک ﷺ اور آپ کے غلام نے جو طریقہ گفتگو کا اپنایا اور جن بلند اخلاق کا مظاہرہ کیا ہمیں بھی اسی راہ کو اپنانا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

سر میں نخوت نہ ہو آنکھوں میں نہ ہو برق غضب
دل میں کینہ نہ ہو لب پر کبھی دشنام نہ ہو
خیر اندیشئ احباب رہے مدنظر
عیب چینی نہ کرو مفسد و نمام نہ ہو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو
رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

اللہ نے بشارت دی ہے

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو 1947ء میں ایک جھوٹے قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ آپ کے ساتھ قید کے ایام میں بٹالہ کے ایک دوست بھی جیل میں تھے انہوں نے چوہدری صاحب سے ایک مرتبہ پوچھا کہ آپ اس قدر مطمئن کس طرح ہیں۔ آپ نے فرمایا:

مجھے اللہ تعالیٰ نے اتنی بشارت دی ہے کہ ''بخیر و عافیت جیل سے رہا ہو جاؤ گے'' کہ اب مجھے یہ دعا کرتے ہوئے بھی شرم آتی ہے کہ اب مزید میں اپنی رہائی کے لئے کیا دعا کروں''۔

اس پر اس دوست نے کہا آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ایسا اطمینان بخش نظارہ دکھا دے تو میں بھی مطمئن ہو جاؤں اس پر آپ نے اس کے لئے دعا کرنے کا وعدہ کر لیا اور چند دن کے بعد ہی اس شخص نے ایک واضح رویا دیکھی جس میں اس نے دیکھا کہ:

''ہم پاکستان چلے گئے ہیں اور جیل کے دروازے کھل گئے ہیں اور ہم سب کو اپنے اپنے رشتہ دار لینے آئے ہوئے ہیں اور مٹھائیاں تقسیم ہو رہی ہیں وغیرہ''۔

اس کے بعد وہ دوست بھی جماعت میں داخل ہو گئے۔

(سیرت حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب ص 370)

خبریں

اے پی ڈی ایم بائیکاٹ پر تقسیم

اے پی ڈی ایم الیکشن کے بائیکاٹ کا حتمی فیصلہ کرنے میں ناکام ہو گئی اور تمام رکن جماعتوں کو الیکشن لڑنے یا نہ لڑنے کے حوالے سے فری ہینڈ دے دیا گیا۔ دوسری جانب نواز لیگ نے الیکشن لڑنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اے پی ڈی ایم کے اجلاس میں شریک جماعتوں نے بائیکاٹ پر زور دیا تاہم نواز شریف نے بتایا کہ ان کی پارٹی کی طرف سے ان پر الیکشن لڑنے کیلئے بہت دباؤ ہے۔ عمران خان نے زور دیا کہ اتحاد میں شامل تمام جماعتوں نے بائیکاٹ کا متفقہ فیصلہ کیا تھا جو جماعت اس کے خلاف جائے گی وہ اے پی ڈی ایم کا حصہ نہیں رہے گی۔ دیگر جماعتوں نے بھی عمران خان کی حمایت کی۔ میاں شہباز شریف نے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی۔ پیپلز پارٹی سمیت بہت سی جماعتیں بائیکاٹ نہیں کر رہیں اور ہم ان کے لئے میدان کھلا نہیں چھوڑنا چاہتے۔

44 سیاسی جماعتوں کو انتخابی نشان الاٹ

الیکشن کمیشن نے پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ق، مسلم لیگ ن، ایم کیو ایم اور عوامی نیشنل پارٹی سمیت 44 سیاسی جماعتوں کو اہل قرار دیتے ہوئے انہیں انتخابی نشانات الاٹ کر دیئے ہیں جبکہ متحدہ مجلس عمل (ایم ایم اے) کے انتخابی نشان پر اختلافات کی بناء پر انتخابی نشان بعد میں الاٹ کیا جائے گا۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) قاضی محمد فاروق نے اجلاس میں شریک سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن میں 54 سیاسی جماعتیں رجسٹرڈ ہیں ۔ 48 نے انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ کیلئے درخواستیں دی تھیں جبکہ 44 سیاسی جماعتیں آئینی تقاضوں کو پورا کرنے پر اہل قرار دی گئی ہیں جن کو انتخابی نشان الاٹ کر دیئے گئے ہیں۔

موٹروے انٹرچینج پر بس الٹ گئی
10 افراد ہلاک ہو گئے

حافظ آباد میں پنڈی بھٹیاں موٹروے انٹرچینج کے قریب اسلام آباد سے فیصل آباد جانے والی بس تیز رفتاری کے باعث موڑ کاٹنے کے دوران قلابازیاں کھاتے ہوئے الٹ گئی جس کے نتیجہ میں ایک ہی خاندان کے 4 افراد سمیت 10 افراد جاں بحق اور 45 سے زائد شدید زخمی ہو گئے جن میں سے 10 زخمیوں کو تشویشناک حالت کے باعث راولپنڈی اور فیصل آباد ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔

درخواست دعا

۞ مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد خضر شہباز صاحب ولد مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب مرحوم آف گھٹیالیاں حال مقیم دارالرحمت وسطی ربوہ کا 30 نومبر 2007ء کو دل کا کامیاب آپریشن ہوا تھا۔ مگر تین دن بعد اچانک برین ہیمبرج اور فالج کا شدید حملہ ہوا۔ ڈاکٹرز ہسپتال لاہور کے CCU میں داخل ہیں حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ رفعت سعادت صاحبہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ صاحبہ کو دائیں طرف فالج کا اٹیک ہوا ہے۔ زبان پر بھی اثر ہے۔ نیز والد صاحب بھی بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو شفائے کاملہ وعاجلہ دے اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات

احمدیہ سینئر ہائی سکول، کماسی، گھانا

۞ مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب امیر ومشنری انچارج گھانا نے اپنے خط مرسلہ یکم دسمبر 2007ء میں اطلاع دی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ سینئر ہائی سکول، کماسی میں تقریری مقابلہ جات اور تقسیم انعامات کی ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ گھانا کے نائب صدر مملکت H.E Alhaj Aliu Mahama اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ اپنے خطاب میں معزز مہمان نے زوردار الفاظ میں جماعت احمدیہ کو اس بات پر خراج تحسین پیش کیا کہ جماعت نے بہت ابتدائی زمانہ سے ہی گھانا میں احمدیہ نظام تعلیم کا اجراء کیا۔ کماسی کا سکول بھی اسی کاوش کا نتیجہ ہے۔ اس سکول نے ملک کو ہر میدان میں پڑھے لکھے خدمت گزار دیئے۔ مذہبی لیڈر، سیاست دان، وزرائے مملکت، اقتصادی ماہرین، ڈاکٹرز اور ملٹری کے افسران نے کماسی کے اسی سکول سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی اپنی فیلڈ میں مہارت حاصل کی اور نام پیدا کیا۔

محترم نائب صدر صاحب نے سکول کو ایک بس تحفہ دینے کا وعدہ بھی کیا۔ نیز فرمایا کہ اگر سکول کو مزید عمارت کی ضرورت ہو تو وہ اس کا بھی انتظام کر دیں گے۔

ریجنل منسٹر اشانتی اور King of Ashanti کے نمائندہ نے بھی اس یادگار تقریب میں شرکت کی۔

مکرم امیر صاحب نے اس موقع پر صدارت فرمائی اور اپنے صدارتی خطاب میں تمام مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ملک منیر احمد ریحان صابر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ملک بشیر احمد صاحب ریحان ایڈووکیٹ بھلوال ولد مکرم ملک ولائیت خان صاحب ریحان سابق ایڈیٹر تحریک جدید ووقف جدید بعمر 69 سال 25 نومبر 2007ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مبشر احمد شاد صاحب مربی ضلع سرگودھا نے پڑھائی۔ ان کے گاؤں موضع چھنی تاجہ ریحان میں تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے ہی کرائی۔ آپ اپنے علاقہ کے معروف ہر دلعزیز اور غریب پرور سماجی کارکن بھی تھے۔ آپ جماعت موضع چھنی تاجہ ریحان کے کئی سال تک صدر جماعت رہے۔ بعد میں بھلوال کی جماعت کے صدر منتخب ہوئے۔ آپ بہت مہمان نواز، غریبوں کے ہمدرد اور سلسلہ سے اخلاص و محبت رکھتے تھے۔ آپ جرات مند داعی الی اللہ تھے۔ وکالت کے شعبہ کی وجہ سے علاقہ میں کافی اثر ورسوخ تھا۔ آپ نے گریجوایشن تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے کی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم محمود احمد ریحان صاحب ایڈووکیٹ، مکرم منور احمد ریحان صاحب سب انسپکٹر پولیس، مکرم مسعود احمد ریحان صاحب اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں داخل کرے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

ربوہ میں طلوع وغروب 11 دسمبر

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

اردو ادیب۔ باری علیگ

باری علیگ اردو کے ایک مشہور مصنف، نقاد اور مؤرخ تھے، وہ 1906ء میں امرتسر میں پیدا ہوئے۔ ان کا پورا نام غلام باری علیگ تھا۔ علی گڑھ یونیورسٹی سے گریجویشن کرنے کے بعد انہوں نے صحافت کو پیشہ بنایا اور مختلف اخبارات سے جن میں زمیندار، احسان، شہباز اور ہمارا پنجاب کے نام قابل ذکر ہیں۔ وابستہ رہے۔ وہ اپنے حسن اخلاق اور پختہ نظریوں کے باعث ادبی اور صحافتی حلقوں میں بے حد مقبول تھے۔

باری علیگ نے مارکسی فلسفے پر بہت سے کتابچے لکھے۔ جن میں کارل مارکس، لینن تاریخ کیا ہے اور اسی نوع کے دوسرے کتابچے شامل ہیں۔ تاہم ان کی کتاب، ''کمپنی کی حکومت'' نے جو شہرت اور مقبولیت حاصل کی وہ تاریخ کی بہت کم کتابوں کو نصیب ہوئی۔ اس کتاب پر برطانوی حکومت نے پابندی بھی عائد کر دی تھی۔

باری علیگ نے جسٹس سید امیر علی کی مشہور کتاب History of the Saracens کا اردو ترجمہ تاریخ اسلام کے نام سے کیا اور اس کے علاوہ ایک عالمی تاریخ بھی تحریر کی جس کا نام ''اجتماعیات عالم'' تھا۔ باری علیگ نے 11 دسمبر 1949ء کو لاہور میں وفات پائی۔

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

ھوالشافی
مطب دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فاضل الطب والجراحت رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
حکیم حافظ عارف اللہ ایم اے عربی، اسلامیات
دکھی انسانوں کی خدمت رضا الٰہی کا موجب ہوتی ہے
اوقات: 9 تا 1 بجے، 5 تا 8 بجے
فون: 047-6212395

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML رعایتی قیمت =/30 روپے
120ML رعایتی قیمت =/125 روپے

GHP-55/GH
ایمرجنسی ٹانک
گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بد اثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے

GHP-319/GH
امراض معدہ
بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے

GHP-324/GH
اسہال۔ پیچش
ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔

GHP-354/GH
نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔

GHP-383/GH
حلق و گلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔

GHP-391/GH
خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔
’’وعدوں کو پورا نہ کرنا بھی جھوٹ ہے۔‘‘ (مشعل راہ جلد 5 حصہ دوم)

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، وجی ٹیبل ڈائز۔کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

دلہن جیولرز
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

BEST WAY TO EARN
FOREIGN EXCHANGE
Overseas Residents, Business Visitor, Personals Going Abroad
Hand made Carpets+Rugs Pakistani Afghani, Irani, Vegetable+ Tarditional
Carry with you or free Delivery in all Countries Best life time Gifts for Happy Occasions

Lahore Carpet Weavers
Wahid Mansion 14-B
Davis road Lahore.
Ph:042-6368879
Cell:0321-4107697

اسٹیٹ ہاؤس
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور PCSIR STAFF
لاہور ربوہ کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
ربوہ 0333-6713217
کراچی 0333-2113809
لاہور 042-5122261-0333-4615339

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

لاہور میں سستے پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع
نیز مکان کرایہ پر لینے دینے کیلئے رابطہ کریں۔
بھٹی اسٹیٹ
رانا رؤف احمد
0345-7966642
042-5120080
20-C PCSIR Staff
کالج روڈ، ٹاؤن شپ لاہور

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع ناصر آباد غربی بہترین لوکیشن رقبہ 18 مرلے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
برائے رابطہ: 0334-6216876

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں
نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین کلر T.V پلازمہ T.V، LCd مائیکرو ویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔A/C سروس کروائیں۔صرف =/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622
5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ، نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔لاہور

Sarmad
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar,Ichra Lahore
Tel:+92-42-7595943
Tel:+92-42-7523145
contact@sarmadjewellers.com
Fax:+92-42-7567952

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

البشیر ز۔اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
ربوہ 6214510
شوروم چنیوٹ کی فون 0300-4146148,049-4423173

مکان برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان۔مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن نزد ساہیوال روڈ واقع ہے۔
پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ
رابطہ فون نمبر: 03336714450

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہاؤز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سیکنی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ چونا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531